بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

کتاب مستطاب

الشافی

کتاب الحجت

کتاب الایمان والکفر

ترجمہ **اصول کافی** جلد سوم

حضرت ثقۃ الاسلام علامہ فہامہ مولانا الشیخ محمد یعقوب کلینی علیہ الرحمۃ

مترجمہ

مفسر قرآن عالیجناب ادیب اعظم مولانا السید ظفر حسن صاحب قبلہ مدظلہ العالی نقوی الامروہوی

بانی ومنتظم جامعہ امامیہ کراچی

مصنف دو صد کتب

ناشر

ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ) ناظم آباد نمبر ۲۔ کراچی

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

ناشر ——— ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ) ناظم آباد نمبر ۲۔ کراچی

مطبع ——— قریشی آرٹ پریس ناظم آباد نمبر ۲۔ کراچی

کتابت ——— سید محمد رضا زیدی

ہدیہ ——— ۱۸۰ روپے

بار ہفتم ——— اگست ۲۰۰۴ء

فہرست مضامین

ایک سو دسواں باب

ابواب التاریخ، بیان مولد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ و وفات آنحضرت صلعم

أَبْوَابُ التَّارِيخِ ۱۱۰

بَابُ مَوْلِدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَوَفَاتِهِ

وُلِدَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وآله لِاثْنَتَيْ عَشْرَةَ لَيْلَةً مَضَتْ مِنْ شَهْرِ رَبِيعٍ الْأَوَّلِ فِي عَامِ الْفِيلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مَعَ الزَّوَالِ . وَرُوِيَ أَيْضاً عِنْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ قَبْلَ أَنْ يُبْعَثَ بِأَرْبَعِينَ سَنَةً . وَحَمَلَتْ بِهِ أُمُّهُ فِي أَيَّامِ التَّشْرِيقِ عِنْدَ الْجَمْرَةِ الْوُسْطَى وَكَانَتْ فِي مَنْزِلِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَوَلَدَتْهُ فِي شِعْبِ أَبِي طَالِبٍ فِي دَارِ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ فِي الزَّاوِيَةِ الْقُصْوَى عَنْ يَسَارِكَ وَأَنْتَ دَاخِلُ الدَّارِ . وَقَدْ أَخْرَجَتِ الْخَيْزُرَانُ ذٰلِكَ الْبَيْتَ فَصَيَّرَتْهُ مَسْجِداً . يُصَلِّي النَّاسُ فِيهِ . وَبَقِيَ بِمَكَّةَ بَعْدَ مَبْعَثِهِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ سَنَةً ، ثُمَّ هَاجَرَ إِلَى الْمَدِينَةِ وَمَكَثَ بِهَا عَشْرَ سِنِينَ ، ثُمَّ قُبِضَ عليه السلام لِاثْنَتَيْ عَشْرَةَ لَيْلَةً مَضَتْ مِنْ رَبِيعٍ الْأَوَّلِ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ سَنَةً وَتُوُفِّيَ أَبُوهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بِالْمَدِينَةِ عِنْدَ أَخْوَالِهِ وَهُوَ ابْنُ شَهْرَيْنِ وَمَاتَتْ أُمُّهُ آمِنَةُ بِنْتُ وَهْبِ بْنِ عَبْدِ مَنَافِ بْنِ زُهْرَةَ بْنِ كِلَابِ بْنِ مُرَّةَ بْنِ كَعْبِ بْنِ لُؤَيِّ بْنِ غَالِبٍ وَهُوَ عليه السلام ابْنُ أَرْبَعِ سِنِينَ وَمَاتَ عَبْدُ الْمُطَّلِبِ وَلِلنَّبِيِّ صلى الله عليه وآله نَحْوُ ثَمَانِ سِنِينَ وَتَزَوَّجَ خَدِيجَةَ وَهُوَ ابْنُ بِضْعٍ وَعِشْرِينَ سَنَةً ، فَوُلِدَ لَهُ مِنْهَا قَبْلَ مَبْعَثِهِ صلى الله عليه وآله الْقَاسِمُ وَرُقَيَّةُ وَزَيْنَبُ وَأُمُّ كُلْثُومٍ وَوُلِدَ لَهُ بَعْدَ الْمَبْعَثِ الطَّيِّبُ وَالطَّاهِرُ وَفَاطِمَةُ عَلَيْهَا السَّلَامُ وَرُوِيَ أَيْضاً أَنَّهُ لَمْ يُولَدْ بَعْدَ الْمَبْعَثِ إِلَّا فَاطِمَةُ عَلَيْهَا السَّلَامُ وَأَنَّ الطَّيِّبَ وَالطَّاهِرَ وُلِدَا قَبْلَ مَبْعَثِهِ ، وَمَاتَتْ خَدِيجَةُ عَلَيْهَا السَّلَامُ حِينَ خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وآله مِنَ الشِّعْبِ وَكَانَ ذٰلِكَ قَبْلَ الْهِجْرَةِ بِسَنَةٍ وَمَاتَ أَبُو طَالِبٍ بَعْدَ مَوْتِ خَدِيجَةَ بِسَنَةٍ فَلَمَّا فَقَدَهُمَا رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وآله شَنَأَ الْمُقَامَ بِمَكَّةَ وَدَخَلَهُ حُزْنٌ شَدِيدٌ وَشَكَا ذٰلِكَ إِلَى جَبْرَئِيلَ عليه السلام

عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ علیه السلام قَالَ : لَمَّا تُوُفِّيَ أَبُوطَالِبٍ نَزَلَ جَبْرَئِيلُ عَلَى رَسُولِ اللهِ صلی الله علیه وآله فَقَالَ : يَا مُحَمَّدُ ! اخْرُجْ مِنْ مَكَّةَ ، فَلَيْسَ لَكَ فِيهَا نَاصِرٌ ؛ وَثَارَتْ قُرَيْشٌ بِالنَّبِيِّ صلی الله علیه وآله ، فَخَرَجَ هَارِباً حَتَّى جَاءَ إِلَى جَبَلٍ بِمَكَّةَ يُقَالُ لَهُ الْحَجُونُ فَصَارَ إِلَيْهِ .

۳۱۔ فرمایا امام جعفر صادق علیہ السلام نے جب حضرتِ ابو طالب کا انتقال ہوگیا تو جبرئیل نازل ہوئے اور کہا۔ اے محمدؐ اب آپ مکہ سے نکل جائیے یہاں اب آپؐ کا کوئی مددگار نہیں اور قریش آپ پر حملہ کرنا چاہتے تھے۔ پس حضرت تیزی کے ساتھ وہاں سے نکلے اور مکہ کے اس پہاڑ کے پاس آئے جس کو حجون کہتے ہیں۔

۳۲ ـ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِاللهِ وَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِاللهِ رَفَعَهُ ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ علیه السلام قَالَ : إِنَّ أَبَاطَالِبٍ أَسْلَمَ بِحِسَابِ الْجُمَّلِ ، قَالَ بِكُلِّ لِسَانٍ .

۳۲۔ فرمایا امام جعفر صادق علیہ السلام نے کہ ابو طالب اسلام لائے مطابق حساب جُمَّل جو ہر زبان میں ہے

۳۳ ـ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ، عَنْ أَحْمَدَ وَعَبْدِ اللهِ ابْنَيْ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى ، عَنْ أَبِيهِمَا ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ الْمُغِيرَةِ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ علیه السلام قَالَ : أَسْلَمَ أَبُوطَالِبٍ بِحِسَابِ الْجُمَّلِ وَعَقَدَ بِيَدِهِ ثَلَاثاً وَ سِتِّينَ .

۳۳۔ فرمایا ابو عبداللہ علیہ السلام نے کہ اسلام لائے ابو طالب بحساب جُمَّل و عقد اپنے ہاتھ کے لحاظ سے جو ۶۳ ہوتے ہیں۔

توضیح :- حساب جُمَّل و عقد ایک طولانی عمل ہے جو دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کے پوروں سے نکالا جاتا ہے مطلب یہ ہے کہ اس عمل کی رو سے جو عدد ۶۳ کا برآمد ہوا اس سے کنایہ ہے اس امر کی طرف کہ حضرتِ ابو طالب نے ۶۳ شعر آنحضرت کی تعریف میں کہے۔

۳۴ ـ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنِ ابْنِ فَضَّالٍ ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عُلْوَانَ الْكَلْبِيِّ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَزَوَّرِ الْغَنَوِيِّ ، عَنْ أَصْبَغَ بْنِ نُبَاتَةَ الْحَنْظَلِيِّ قَالَ : رَأَيْتُ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ علیه السلام يَوْمَ افْتَتَحَ الْبَصْرَةَ وَرَكِبَ بَغْلَةَ رَسُولِ اللهِ صلی الله علیه وآله [ثُمَّ] قَالَ : أَيُّهَا النَّاسُ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ الْخَلْقِ يَوْمَ يَجْمَعُهُمُ اللهُ ، فَقَامَ إِلَيْهِ أَبُوأَيُّوبَ الْأَنْصَارِيُّ فَقَالَ : بَلَى يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ حَدِّثْنَا فَإِنَّكَ كُنْتَ تَشْهَدُ وَنَغِيبُ ، فَقَالَ : إِنَّ خَيْرَ الْخَلْقِ يَوْمَ يَجْمَعُهُمُ اللهُ سَبْعَةٌ مِنْ وُلْدِ عَبْدِالْمُطَّلِبِ لَا يُنْكِرُ فَضْلَهُمْ

إلَّا كافِرٌ وَلا يَجْحَدُ بِهِ إلَّا جاحِدٌ ، فَقامَ عَمّارُ بْنُ ياسِرٍ ـ رَحِمَهُ اللهُ ـ فَقالَ : يا أَميرَ الْمُؤْمِنِينَ
سَمِّهِمْ لَنا لِنَعْرِفَهُمْ فَقالَ : إنَّ خَيْرَ الْخَلْقِ يَوْمَ يَجْمَعُهُمُ اللهُ الرُّسُلُ وَ إنَّ أَفْضَلَ الرُّسُلِ مُحَمَّدٌ ﷺ
وَإنَّ أَفْضَلَ كُلِّ اُمَّةٍ بَعْدَ نَبِيِّها وَصِيُّ نَبِيِّها ، حَتّى يُدْرِكَهُ نَبِيٌّ ، أَلا وَ إنَّ أَفْضَلَ الْأَوْصِياءِ
وَصِيُّ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَآلِهِ السَّلامُ ، أَلا وَ إنَّ أَفْضَلَ الْخَلْقِ بَعْدَ الْأَوْصِياءِ الشُّهَداءُ ، أَلا وَ إنَّ أَفْضَلَ
الشُّهَداءِ حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَ جَعْفَرُ بْنُ أَبِيطالِبٍ ، لَهُ جَناحانِ خَضِيبانِ يَطِيرُ بِهِما فِي
الْجَنَّةِ ، لَمْ يُنْحَلْ أَحَدٌ مِنْ هٰذِهِ الْأُمَّةِ جَناحانِ غَيْرُهُ ، شَيْءٌ كَرَّمَ اللهُ بِهِ مُحَمَّداً ﷺ وَ شَرَّفَهُ
وَالسِّبْطانِ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ وَالْمَهْدِيُّ عليهم السلام ، يَجْعَلُهُ اللهُ مَنْ شاءَ مِنّا أَهْلَ الْبَيْتِ ، ثُمَّ تَلا هٰذِهِ الْآيَةَ
«وَمَنْ يُطِعِ اللهَ وَالرَّسُولَ فَاُولٰئِكَ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَداءِ وَالصّالِحِينَ
وَحَسُنَ اُولٰئِكَ رَفِيقاً ۞ ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللهِ وَكَفىٰ بِاللهِ عَلِيماً » ٤/٦٩ فا ٧٠

٣٤۔ اصبغ بن نباتہ سے مروی ہے کہ روز فتح بصرہ امیرالمومنین رسولؐ کے خچر پر سوار تھے۔ آپ نے فرمایا لوگو کیا
میں تم کو بتاؤں کہ بہترین مخلوق اس دن کون ہوگا جس دن اللہ سب کو جمع کرے گا۔ ابوایوب انصاری نے کہا۔ ضرور اے
امیرالمومنین آپ بیان فرمائیں کیونکہ آپ مجلس رسولؐ میں ہمیشہ حاضر رہتے تھے اور ہم غائب بھی رہتے تھے۔ فرمایا روز
قیامت بہترین مخلوق اولادِ عبدالمطلب سے سات شخص ہوں گے۔ ان کی فضیلت کا انکار نہیں کرے گا مگر کافر اور
نہیں منکر ہوگا ان کا مگر اللہ سے انکار کرنے والا، عمار رحمۃ اللہ نے کہا۔ اے امیرالمومنین ان کے نام بتائیے تاکہ ہم بھی
پہچان لیں، فرمایا روز قیامت جمع ہونے والوں میں بہترین خلق مرسلین ہوں گے اور سب رسولوں سے افضل محمد
مصطفیٰ ہوں گے اور امت کے نبی کے بعد افضل وصیٔ نبی ہوگا افضل اوصیائے وصیٔ محمدؐ ہیں آگاہ ہو کر افضل خلق اوصیا
کے بعد شہدا ہیں اور افضل شہدا حمزہ بن عبدالمطلب ہیں اور جعفر بن ابوطالب جن کے دو سبز پر ہوں گے جن
سے وہ جنت میں اڑتے ہوں گے سوائے ان کے اس امت میں کسی اور کو دو بازو نہیں دیے گئے۔ یہ وہ چیز ہے جس سے
اللہ نے محمد مصطفیٰ کو مکرم بنایا اور ان کو شرف بخشا اور رسولؐ کے دونوں نواسے حسنؑ و حسینؑ ہیں اور مہدی ہیں۔ خدا نے
ہم اہلبیت میں سے جس کو چاہا لے لیا۔ پھر یہ آیت پڑھی۔ جو اللہ کی اطاعت کرتا ہے اور رسول کی۔ وہ ان لوگوں کے ساتھ
ہوگا جن پر اللہ نے انعام نازل کیا ہے اور وہ لوگ نبی ہیں، صدیق ہیں، شہید ہیں، صالح ہیں اور یہ اچھے رفیق ہیں یہ اللہ کا
فضل ہے اور اللہ کا علیم ہونا کافی ہے۔

٣٥ ـ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ ، عَنْ سَهْلِ بْنِ زِيادٍ ، عَنِ ابْنِ فَضّالٍ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ النُّعْمانِ ، عَنْ
أَبِي مَرْيَمَ الْأَنْصارِيِّ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قالَ : قُلْتُ لَهُ : كَيْفَ كانَتِ الصَّلاةُ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ ؟